سورة البقرة

آيات ۱۳۹ - ۱۴۴

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ وَ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ
وَ نَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ ۙ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ
یَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ
﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا
تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع سَیَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ
عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَیْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ یَهْدِیْ مَنْ
یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا
شُهَدَآءَ عَلَی النَّاسِ وَ یَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْكُمْ شَهِیْدًا ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ
الَّتِیْ كُنْتَ عَلَیْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰی
عَقِبَیْهِ ؕ وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِیْرَةً اِلَّا عَلَی الَّذِیْنَ هَدَی اللّٰهُ ؕ

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ج فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ص فَوَلِّ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ط
وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ط وَ مَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

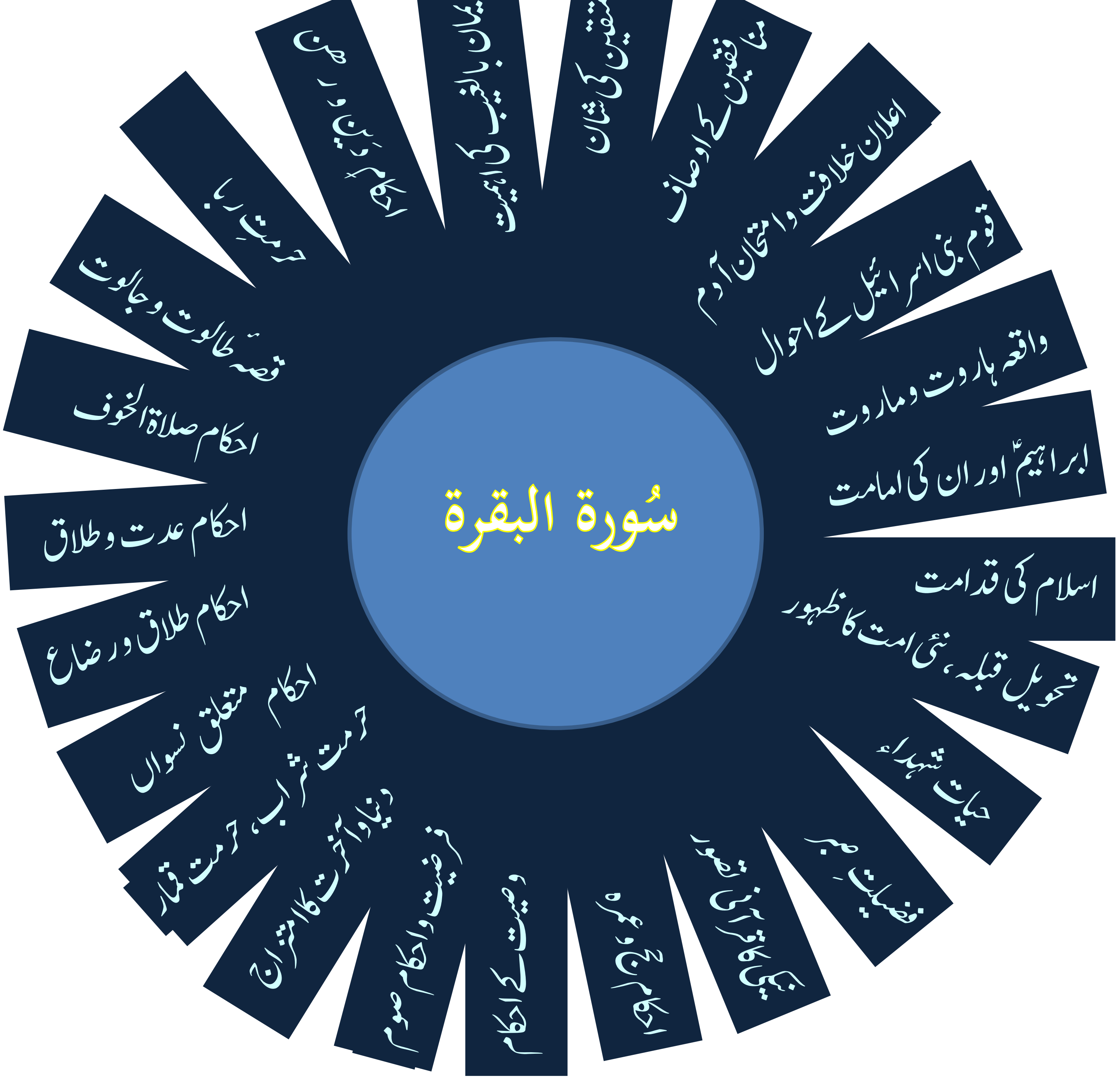

سُورة البقرة
تقین کی شان
منافقین کے اوصاف
اعلان خلافت وامتحان آدم
قوم بنی اسرائیل کے احوال
واقعہ ہاروت وماروت
ابراہیمؑ اوران کی امامت
اسلام کی قدامت
تحویل قبلہ، نئی امت کا ظہور
حیات شہداء
فضیلت صبر
بیت اللہ کا قرآنی تصور
احکام حج و عمرہ
وصیت کے احکام
فرضیت واحکام صوم
دنیا وآخرت کا امتزاج
حرمت شراب، حرمت قمار
احکام متعلق نسواں
احکام طلاق ورضاع
احکام عدت وطلاق
احکام صلاۃ الخوف
قصہ طالوت وجالوت
حرمت ربا
احکام دَین و رہن
یمان بالغیب کی اہمیت

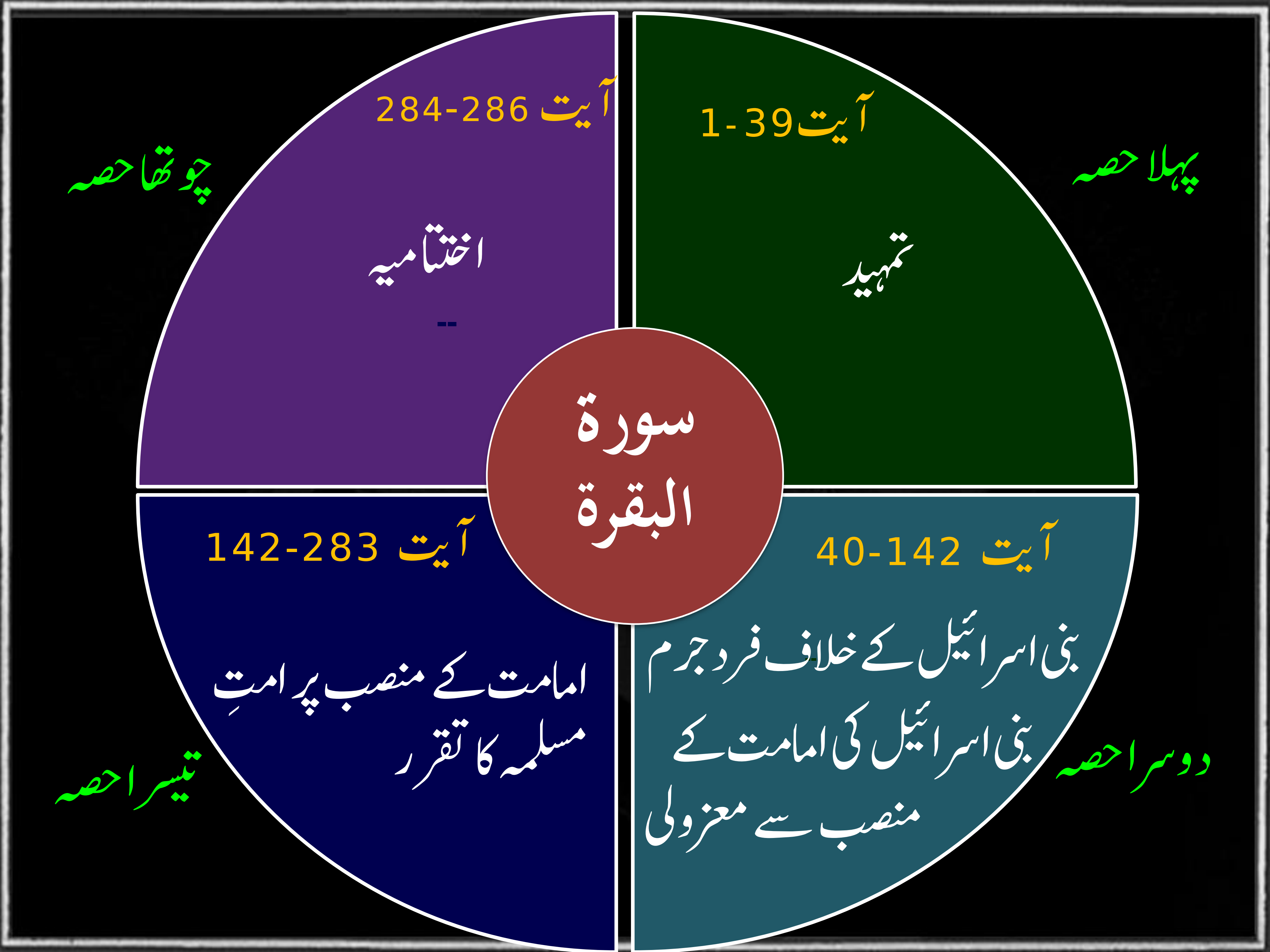

سورة البقرة
پہلا حصہ
آیت 1-39
تمہید
دوسرا حصہ
آیت 40-142
بنی اسرائیل کے خلاف فرد جرم
بنی اسرائیل کی امامت کے
منصب سے معزولی
تیسرا حصہ
آیت 142-283
امامت کے منصب پر امتِ
مسلمہ کا تقرر
چوتھا حصہ
آیت 284-286
اختتامیہ

امت وسط بن کر شہادت علی الناس کا فریضہ ادا کرو
آیت 143-283
آیات 40-46
بنی اسرائیل کو اسلام کی دعوت
آیات 47-48
بنی اسرائیل کو آخرت کی یاد دہانی
آیات 49-79
بنی اسرائیل پر احسانات اور ان کی عہد شکنیوں اور جرائم کی تاریخ
آیات 80-89
بنی اسرائیل کا نسلی تعصب و تفاخر ان سے عہد و پیمان ان کا طرزِ عمل
آیات 90-123
بنی اسرائیل کا بغی اور انکا نسلی تعصب ۔ ان کے مزید جرائم، ان کا حسد، فرد جرم کی مزید دفعات
آیات 124-141
بنی اسرائیل کو اپنے آباء ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کا راستہ اختیار کرنے کی دعوت

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا - کہہ دیجیے کیا تم ہم سے جھگڑا کرتے ہو (ح ج ج)

حَاجَّ يُحَاجُّ ، مُحَاجَّةً و حِجَاجًا - جھگڑا کرنا، تنازعہ کرنا (III)

فِى اللّٰهِ - اللہ (کے بارے) میں

وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ - حالانکہ وہ ہمارا رب ہے اور تمہارا رب (بھی)

وَلَنَآ اَعْمَالُنَا - اور ہمارے لیے ہی ہیں ہمارے اعمال

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ - اور تمہارے لیے ہی ہیں تمہارے اعمال

وَنَحْنُ لَهٗ - اور ہم اس کے لیے ہی

مُخْلِصُوْنَ - خالص کرنے والے ہیں (اپنے اعمال کو)

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ ۙ

اے نبیؐ! اِن سے کہو: "کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو؟ حالانکہ وہی ہمارا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں، تمہارے اعمال تمہارے لیے، اور ہم اللہ ہی کے لیے اپنی بندگی کو خالص کر چکے ہیں

Say: Will ye dispute with us about Allah, seeing that He is our Lord and your Lord; that we are responsible for our doings and ye for yours; and that We are sincere (in our faith) in Him?

قُلْ أَتُحَآجُّونَنَا فِى ٱللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَآ أَعْمَٰلُنَا وَلَكُمْ أَعْمَٰلُكُمْ وَنَحْنُ لَهُۥ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾

یہود و نصاریٰ کے بے دلیل جھگڑوں کی تردید

- آپ ﷺ کو فرمایا جارہا ہے کہ آپ یہود و نصاریٰ سے کہہ دیں اگر تم اس کلمہ جامعہ کو قبول کرنے اور اللہ کے رنگ کو اختیار کرنے سے انکار کرتے ہو اور تمہیں اپنی روش پر اصرار ہے کہ تم اللہ کے نبیوں میں تفریق اور تقسیم جاری رکھوگے جس کو چاہوگے مانوگے اور جسے چاہوگے انکار کروگے تو تمہارا اصل جھگڑا ہمارے ساتھ پیغمبروں کے بارے میں نہیں بلکہ اللہ کے بارے میں ہے کہ اسی نے یہ پیغمبر بھیجے ہیں
- ہم تو کہتے ہیں کہ اللہ ہی ہم سب کا رب ہے اور اسی کی فرماں برداری ہونی چاہیے۔ کیا یہ بھی کوئی ایسی بات ہے کہ اس پر تم ہم سے جھگڑا کرو؟
- یہ بھی جان لو کہ ہم اپنے اعمال کے جواب دہ ہیں اور تم اپنے اعمال کے جواب دہ ہو اور اعمال کے علاوہ کسی شخص کے لیے کوئی وجہ امتیاز نہیں
- ہم نے اپنی بندگی، اطاعت اور پرستش کو بالکل اللہ ہی کے لیے خالص کردیا ہے۔

اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطَ كَانُوۡا هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى ؕ قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ

اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ - کیا تم کہتے ہو

اِنَّ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ - کہ ابراہیم اور اسماعیل (علیہم السلام)

وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ - اور اسحاق اور یعقوب علیہم السلام

وَالۡاَسۡبَاطَ - اور (ان کی) اولادیں

كَانُوۡا - تھے

هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى - یہودی یا عیسائی

قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ - کہو کیا تم

اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰهُ - زیادہ جانتے ہو یا اللہ (زیادہ جانتا ہے)

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَتَمَ شَهَادَةً عِنۡدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۰﴾

وَمَنۡ اَظۡلَمُ ۔اور کون زیادہ ظالم ہے

اَظۡلَمُ - اسم تفضیل کا صیغہ

مِمَّنۡ كَتَمَ ۔اس سے جس نے چھپایا (ك ت م)

كَتَمَ يَكۡتُمُ ، كَتۡمًا وكِتۡمَانًا ۔ چھپانا، پوشیدہ رکھنا

شَهَادَةً عِنۡدَهٗ ۔ اس گواہی کو جو اس کے پاس ہے

مِنَ اللّٰهِ ۔ اللہ تعالیٰ (کی طرف) سے

وَمَا اللّٰهُ ۔اور نہیں ہے اللہ تعالیٰ

بِغَافِلٍ

عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۔ اس سے جو تم لوگ کرتے ہو

اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطَ کَانُوۡا هُوۡدًا
اَوۡ نَصٰرٰی ؕ قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ کَتَمَ شَهَادَةً عِنۡدَهٗ
مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۰﴾

یا پھر کیا تمارا کہنا یہ ہے کہ ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ سب کے سب یہودی تھے یا نصرانی تھے؟ کہو: "تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اُس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جس کے ذمے اللہ کی طرف سے ایک گواہی ہو اور وہ اُسے چھپائے؟ تمہاری حرکات سے اللہ غافل تو نہیں ہے

Or do you say that Abraham, Isma'il Isaac, Jacob and the Tribes were Jews or Christians? Say: Do you know better than Allah? Ah! who is more unjust than those who conceal the testimony they have from Allah? but Allah is not unmindful of what you do!

محمد اقبال

أَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ

یہود و نصاریٰ کے ایک عام عقیدے پر نقد

- یہود و نصاریٰ کے ان جاہل عوام سے خطاب جو واقعی اپنے نزدیک یہ سمجھتے تھے کہ یہ جلیل القدر انبیاء سب کے سب یہودی یا عیسائی تھے
- اس بحث کو ختم کرتے ہوئے پھر ایک دفعہ یہود و نصاریٰ پر اتمام حجت کی جارہی ہے اور ان سے پوچھا جارہا ہے کہ کیا تم واقعی یہ ..... کہتے ہو ؟
- حالانکہ تمہیں دی گئ کتابوں میں اللہ تعالیٰ نے اس بات کو پوری طرح واضح کیا ہے کہ وہ سرتاسر مسلم تھے اور ان کا کسی اور انتساب سے کوئی تعلق نہیں تھا
- ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ کے دین کا تمہیں بہتر علم ہے یا اللہ کو ؟ اللہ ان سب کا خالق ہے، اسی نے انہیں رسول منتخب کیا اور انہیں دین و شریعت سے سرفراز فرمایا، اور سب اللہ کے مطیع و فرمانبردار (مسلم) تھے - یہ ان کے بارے میں اللہ کی شہادت ہے
- اللہ کی اس شہادت پر بنی اسرائیل نے پردہ ڈال دیا لیکن اللہ اس ظلم سے بے خبر نہیں ہے وقت آنے پر ان سے خوب معاملہ کرے گا

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْــَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾

تِلْكَ اُمَّةٌ - وہ ایک امت ہے

قَدْ خَلَتْ - جو گزر چکی ہے

خَلَا يَخْلُو ، خَلاءً.. خالی ہونا،
گزرنا (وقت کے لحاظ سے)، تنہا ہونا

لَهَا مَا كَسَبَتْ -اس کے لیے ہے وہ جو اس نے کمایا

كَسَبَ يَكْسِبُ ، كَسْبًا کمانا، حاصل کرنا

وَلَكُمْ - اور تمہارے لیے

مَّا كَسَبْتُمْ -وہ جو تم نے کمایا

وَلَا تُسْــَٔلُوْنَ - اور تم سے نہ پوچھا جائے گا

عَمَّا (عَنْ مَّا) - اس کے بارے میں جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ -وہ کیا کرتے تھے

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا
تُسْـَٔلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤١﴾

وہ کچھ لوگ تھے، جو گزر گئے جو کچھ انہوں نے کمایا، وہ اُن کے لیے ہے اور جو کچھ تم کماؤ گے، وہ تمہارے لیے ہے تم سے یہ نہ پوچھا جائے گا کہ وہ کیا کرتے تھے

That was a people that have passed away. They shall reap the fruit of what they did, and you of what you do! Of their merits there is no question in your case!

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ - کہیں گے بیوقوف لوگ

سُفَهاء ۔ سَفيه کی جمع

سُفَهاء - بے وقوف، کم عقل لوگ، احمق - یہاں مراد یہود اور مشرکین ہیں

مِنَ النَّاسِ - لوگوں میں سے

مَا وَلّٰىهُمْ - کس چیز نے پھیرا ان کو

وَلّٰى يُوَلِّي ، تَوْلِيةً ۔ واپس مڑنا/موڑنا (II)

عَنْ قِبْلَتِهِمُ - ان کے اس قبلے سے

قبله ۔ جس کا نماز میں استقبال کیا جائے

الَّتِىْ - وہ جو

كَانُوْا عَلَيْهَا - تھے جس پر

قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾

قُلْ - آپ کہہ دیجیے

لِّلّٰهِ - اللہ ہی کے لیے ہے

الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ - مشرق اور مغرب

يَهْدِیْ - وہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ - اس کو جس کو وہ چاہتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ - ایک سیدھے راستے کی طرف

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ
قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾

نادان لوگ ضرور کہیں گے : اِنہیں کیا ہوا کہ پہلے یہ جس قبلے کی طرف رخ کرکے نماز پڑھتے تھے، اس سے یکایک پھر گئے؟ اے نبی، ان سے کہو : "مشرق اور مغرب سب اللہ کے ہیں اللہ جسے چاہتا ہے، سیدھی راہ دکھا دیتا ہے

The fools among the people will say: "What hath turned them from the Qibla to which they were used?" Say: To Allah belong both east and West: He guides whom He will to a Way that is straight.

محمد اقبال

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ

تحویل قبلہ

- دو رکوعوں پر مشتمل تمہید کے بعد اب تحویل قبلہ کا مضمون براہ راست
- تحویل قبلہ کا مضمون بھی دو رکوعوں پر مشتمل ہے (جس سے اس معاملے کی اہمیت واضح ہے)
- ابھی تحویل قبلہ کا حکم نہیں آیا لیکن مخالفین کی جانب سے جس رد عمل کی توقع کی جا سکتی تھی اس کا ذکر۔ کہ مسلمانوں کے دل و دماغ کو آنے والے حالات کے لیے پوری طرح تیار کیا جائے
- اس سے پہلے بتایا جا چکا ہے اور یہاں مکرر ارشاد ہوا کہ مشرق اور مغرب سب اللہ کے ہیں۔ کسی سمت کو قبلہ بنانے کے معنی یہ نہیں ہیں کہ اللہ اسی طرف ہے۔
- لہٰذا اگر یہود یہ اعتراض کریں (اور انہوں نے یہ اعتراض بڑی شد و مد سے کیا) کہ مسلمان پہلے بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے تھے تو اب کعبے کی طرف کیوں پھر گئے ہیں یہ ایک بالکل بے بنیاد اعتراض ہے ـــ اس ضمن میں اس سے پہلے کعبہ کی تاریخ اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کی اس سے نسبت بتا دی گئی اور سمت و جہت کی تقدیس کی حقیقت بھی

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ

تحویل قبلہ

- مسلمانوں کا عمل اس بات کا گواہ ہو (اور ہے) کہ وہ محض اپنے رب اور معبود کے حکم کے غلام ہیں، پہلے اس کا حکم تھا کہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھیں تو انہوں نے ایسا ہی کیا اب اس کا حکم ہے کہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھیں تو وہ یہ حکم بجالائیں گے
- تقدس کسی عمارت یا سمت میں نہیں رکھا گیا بلکہ یہ اللہ کا حکم ہے جس کی نسبت سے کسی چیز کو تقدس حاصل ہوتا ہے
- اللہ کی غلامی، پرستش اور اطاعت کرنے والے غلام کو یہ حق کیسے پہنچتا ہے کہ وہ اپنے معبود سے یہ سوال کرے اس نے یہ حکم کیوں دیا ہے؟ حقیقی عبادت اللہ کے حکم کی اطاعت اور بجاآوری
- جب قومیں روبہ زوال ہوتی ہیں تو ان کی ساری توجہ اعمال کے ظاہری پہلو پر زیادہ مرکوز ہو جاتی ہے اور اعمال کی روح اور مقاصد کی طرف توجہ نہیں ہوتی۔ اس کا نتیجہ ....
- ظواہر اتنی اہمیت اختیار کر جاتے ہیں کہ چھوٹے چھوٹے فقہی اختلاف من دیگری تو دیگری کا باعث

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ

تحویل قبلہ

- قبلہ کی تحویل پہ یہود کا طوفان کھڑا کرنا اور ان کے بے جا اعتراضات کے پیچھے کارفرما سوچ:
- یہود منصبِ امامت سے معزول کر دیئے گئے ہیں — امانتِ کبریٰ کی ذمہ داریاں اب اس نئی امت کو دی جارہی ہیں، تحویل قبلہ کے بعد اب یہ امت یہود و نصاری سے الگ ایک مستقل امت کی حیثیت سے فائز ہو رہی ہے
- یہ حقیقت یہود کے لیے نا قابل ہضم تھی اسی لیے انہوں نے اعتراضات کا طوفان برپا کیا:
  - بیت المقدس ہمیشہ سے نبیوں کا قبلہ رہا ہے۔ پھر اس کی مخالفت کیوں؟
  - یہ مدعی رسالت خود اپنے مشن کے بارے میں متردد ہیں، کبھی کعبہ کی طرف رخ کرکے عبادت کرنے کو کہتے ہیں اور کبھی بیت المقدس کی طرف
  - اگر کعبہ ہی اصل قبلہ ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس سے پہلے جو مسلمان بیت المقدس کی طرف رخ کرکے نماز پڑھتے رہے ان کی نمازیں بے کار گئیں؟
- حقیقی ایمان رکھنے والوں کو یہ سمجھنے میں دیر نہیں لگی کہ اصل چیز سمت نہیں، اصل چیز خدا کا حکم

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

وَكَذٰلِكَ - اور اس طرح

جَعَلْنٰكُمْ - بنایا ہم نے تم کو

اُمَّةً وَّسَطًا - ایک معتدل امت

لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ - تاکہ تم لوگ ہو جاؤ گواہ

عَلَى النَّاسِ - لوگوں پر

وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ - اور تاکہ ہو جائے رسول

عَلَيْكُمْ - تم لوگوں پر

شَهِيْدًا - گواہ

وَمَا جَعَلۡنَا الۡقِبۡلَةَ الَّتِىۡ كُنۡتَ عَلَيۡهَآ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ يَّتَّبِعُ الرَّسُوۡلَ مِمَّنۡ يَّنۡقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيۡهِ ؕ

وَمَا جَعَلۡنَا - اور نہیں بنایا ہم نے

الۡقِبۡلَةَ - اس قبلہ کو

الَّتِىۡ كُنۡتَ عَلَيۡهَآ - جس پر آپؐ تھے

اِلَّا لِنَعۡلَمَ - سوائے اس کے تاکہ ہم جان لیں

مَنۡ يَّتَّبِعُ - (کہ) کون پیروی کرتا ہے

الرَّسُوۡلَ - رسولؐ کی

مِمَّنۡ يَّنۡقَلِبُ - اس میں سے جو پلٹ جاتا ہے

عَلٰى عَقِبَيۡهِ - اپنی دونوں ایڑیوں پر

عَقِب بمعنی ایڑی

عَقِبَيۡهِ اصل میں عَقِبَيۡنِ تھا، ن بوجہ اضافت گر گیا

وَاِنۡ كَانَتۡ لَكَبِيۡرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيۡنَ هَدَى اللّٰهُ ‌ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيۡعَ اِيۡمَانَكُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۴۳﴾

وَاِنۡ كَانَتۡ - اور بے شک وہ تھی

اِنْ ۔ مُخففہ ہے جس کی وجہ سے بے شک کا ترجمہ

لَكَبِيۡرَةً -ایک (بڑی) مشکل بات

اِلَّا عَلَى الَّذِيۡنَ - سوائے ان لوگوں پر جنہیں

هَدَى اللّٰهُ - ہدایت دی اللہ نے

وَمَا كَانَ اللّٰهُ - اور نہیں ہے اللہ

لِيُضِيۡعَ اِيۡمَانَكُمۡ - کہ وہ ضائع کرے تمہارے ایمان کو

أضَاعَ يُضِيْعُ ، إضَاعَةً (IV)
ضائع کرنا، گنوانا، نظرانداز کرنا

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ -یقینا اللہ لوگوں پر

لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ -بے انتہا نرمی کرنے والا ہر حال میں رحم کرنے والا ہے

وَ كَذٰلِكَ جَعَلۡنٰكُمۡ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوۡنَ الرَّسُوۡلُ
عَلَيۡكُمۡ شَهِيۡدًا ؕ وَ مَا جَعَلۡنَا الۡقِبۡلَةَ الَّتِىۡ كُنۡتَ عَلَيۡهَاۤ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ يَّتَّبِعُ
الرَّسُوۡلَ مِمَّنۡ يَّنۡقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيۡهِ ؕ وَاِنۡ كَانَتۡ لَكَبِيۡرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيۡنَ هَدَى
اللّٰهُ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيۡعَ اِيۡمَانَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۴۳﴾

اور اِسی طرح تو ہم نے تمہیں ایک "امت وسط" بنایا ہے تاکہ تم دنیا کے لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو پہلے جس طرف تم رخ کرتے تھے، اس کو تو ہم نے صرف یہ دیکھنے کے لیے قبلہ مقرر کیا تھا کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹا پھر جاتا ہے یہ معاملہ تھا تو بڑا سخت، مگر اُن لوگوں کے لیے کچھ بھی سخت نہ ثابت ہوا، جو اللہ کی ہدایت سے فیض یاب تھے اللہ تمہارے اس ایمان کو ہر گز ضائع نہ کرے گا، یقین جانو کہ وہ لوگوں کے حق میں نہایت شفیق و رحیم ہے

محمد اقبال

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَٰكُمْ أُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ
عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنتَ عَلَيْهَآ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يَتَّبِعُ
الرَّسُولَ مِمَّن يَنْقَلِبُ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ ۚ وَإِن كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى
اللَّهُ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ١٤٣

Thus, have We made of you an Ummat justly balanced, that you might be witnesses over the nations, and the Messenger a witness over yourselves; and We appointed the Qibla to which you were used, only to test those who followed the Messenger from those who would turn on their heels (From the Faith). Indeed it was a hard (test), except to those guided by Allah. And never would Allah Make your faith of no effect. For Allah is to all people Most surely full of kindness, Most Merciful.

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ
الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا
لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً
اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾

آیت کریمہ اپنی معنوی گہرائی اور امت کی ذمہ داریوں کے
اعتبار سے نہایت معرکۃ الآرا آیت ہے

وَكَذٰلِكَ جَعَلۡنٰكُمۡ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوۡنَ الرَّسُوۡلُ عَلَيۡكُمۡ شَهِيۡدًا ؕ

كَذٰلِكَ کا مفہوم

- معنی " اسی طرح یا ایسے ہی " ۔ سوال یہ ہے کہ یہ ایک نئ امت برپا کرنے کا اعلان ہے كَذٰلِكَ (اسی طرح) استعمال کرکے اس کو کس چیز کے ساتھ جوڑا جارہا ہے
- دراصل اس اعلان کو تحویل قبلہ کے ساتھ جوڑا گیا ہے
- یعنی جو تحویلِ قبلہ کا حکم دیا جارہا ہے یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے
- یہ اس بات کی علامت ہے کہ اب اُمت بنی اسرائیل کا وقت ختم ہوا، وہ معزول کردیے گئے، ان کا قبلہ منسوخ کردیا گیا اور اب اس قبلۂ ابراہیمیؑ کے گرد ایک نئ اُمت، اُمتِ محمد ﷺ کی تاسیس و تشکیل ہورہی ہے
- اس امت کو اب "شہادت علی الناس" کي ذمہ داری سونپي جارہی ہے. اس سے پہلے جو ذمہ داریاں بنی اسرائیل کے سپرد کی گئ تھیں وہ اب اس نئ اُمت کے سپرد کی جارہی ہیں

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۭ

امت وسط - کے دو مفہوم

1. ہر چیز کا درمیانی حصہ (وسط) اس کا عمدہ ترین حصہ ہوا کرتا ہے(خَيْرُ الأُمُورِ أَوْسَطُهَا)
جیسے انسان کی زندگی کا درمیانی عرصہ (عہد شباب) ۔ دن کے درمیانی حصہ دوپہر میں
روشنی اپنے نقطہ عروج پر، بُخل اور فضول خرچی کی درمیانی حالت (سخاوت)، بزدلی اور
طیش کی درمیانی حالت (شجاعت)

اس لحاظ سے ترجمہ ہو گا " تم ایک بہترین امت ہو...."

2. "وسط" در حقیقت دو چیزوں کے مابین کڑی (Link) کو کہتے ہیں، گویا اب امت مسلمہ
واسطہ اور ذریعہ ہو گی اس پیغام کے آگے پہنچنے کا، اب اس کے ذریعے اس پیغام کو آگے پہنچنا
اور پھیلنا ہے۔ نوعِ انسانی پر اتمامِ حجت اس کے ذریعے ہونی ہے،
یہ ہے وہ مقصد جس کے لیے اے مسلمانو! تمہیں "اُمتِ وسط" بنایا گیا ہے۔

"اُمتِ وَسَط" کا لفظ وسیع معنویت کا حامل- اس سے مراد ایک ایسا اعلیٰ اور اشرف گروہ ہے، جو
عدل و انصاف اور توسّط کی روش پر قائم ہو، جو دنیا کی قوموں کے درمیان صدر کی حیثیت رکھتا ہو،
جس کا تعلق سب کے ساتھ یکساں حق اور راستی کا تعلق ہو اور ناحق، ناروا تعلق کسی سے نہ ہو۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

- یہ اُمّتِ محمد ﷺ کی امامت کا اعلان ہے
- مسلمانوں کو بتایا جارہا ہے کہ اس اعلان کو کوئی معمولی اعلان نہ سمجھو
- اس کی بدولت تمھیں کہ اس کائنات میں اک عظیم مرتبے پہ فائز کیا گیا ہے
- اسی کے لیے تمھیں " امتِ وسط " بنایا گیا ہے تاکہ " تم لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ "
- اب یہ تمہارا فرض منصبی ہے کہ رسول ﷺ نے جس دین کی گواہی تم پر اپنے قول و عمل سے دی ہے اسی دین کی گواہی تمھیں اپنے قول اور عمل سے پوری نوع انسانی پر دیتی ہے
- یعنی رسول اللہ کے ذمہ دار نمائندے کی حیثیت سے تم پر گواہی دے گا کہ فکر صحیح اور عمل صالح اور نظام عدل کی جو تعلیم اللہ نے اسے دی تھی، وہ اس نے تم کو بے کم وکاست پوری کی پوری پہنچادی اور عملاً اس کے مطابق کام کرکے دکھادیا
- اس کے بعد رسول کے قائم مقام ہونے کی حیثیت سے تم کو عام انسانوں پر گواہ کی حیثیت سے اٹھنا ہوگا اور یہ شہادت دینی ہوگی کہ رسول نے جو کچھ تمھیں پہنچایا تھا، وہ تم نے انہیں پہنچانے میں، اور جو کچھ رسول نے تمھیں دکھایا تھا وہ تم نے انہیں دکھانے میں اپنی حد تک کوئی کوتاہی نہیں کی۔

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ

- "پہلے جس قبلے کی طرف تم رخ کرتے تھے اس کو تو ہم نے صرف یہ دیکھنے کے لیے قبلہ مقرر کیا ہے کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹا پھر جاتا ہے"
- قبلے کی تبدیلی کے اعلان سے پہلے یہ بتا دیا گیا کہ قبلہ تبدیل کر دیا گیا تو لوگوں کے لیے ایمان کی ایک آزمائش ہو گی؟
- لوگوں کی تاریخی، نسلی اور مذہبی نسبتیں ہیں جگہوں کے ساتھ - لیکن عبادتوں کے رخ کی تبدیلی سے اس سب کی آزمائش ہو گی کہ انہیں نسبتیں زیادہ عزیز ہیں یا اللہ کا حکم؟
- یہ مشکل ان لوگوں کے لیے تھی جو ابھی تک اپنی روایات کے اسیر اور اپنے جذبات کے غلام تھے
- جن لوگوں کو اللہ نے ہدایت دی اور وہ جانتے تھے کہ اصل چیز قبلہ نہیں بلکہ اللہ کا حکم ہے۔ ان کے لیے اللہ کے حکم کے سامنے جھک جانا کوئی مشکل کام نہیں تھا۔ چنانچہ وہ بڑی آسانی اور نہائت آمادگی کے ساتھ اللہ کے حکم کے سامنے جھک گئے
- جس امت نے شہادتِ حق کا فریضہ انجام دینا ہے اس اس آزمائش سے گذارنا ضروری تھا

قَدۡ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجۡهِكَ فِى السَّمَآءِ‌ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبۡلَةً تَرۡضٰٮهَا‌ ۖ فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ‌ؕ وَحَيۡثُ مَا كُنۡتُمۡ

قَدۡ نَرٰى تَقَلُّبَ - ہم دیکھ رہے ہیں پھرنا

وَجۡهِكَ فِى السَّمَآءِ -آپ کا چہرہ آسمان میں

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ - تو لازماً ہم پھیر دیں گے آپ کو

قِبۡلَةً تَرۡضٰٮهَا -اس قبلہ کی طرف راضی ہوں آپ جس سے

فَوَلِّ وَجۡهَكَ - پس آپ پھیر دیں اپنے چہرے کو

شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ - مسجد حرام کی طرف

شطر - سمت، طرف

شَطَر بَصَره - اس طرح دیکھنا کہ ایک ہی وقت میں نظر دو اطراف میں ہو (ہشیاری، چوکناپن، چالاکی)

وَحَيۡثُ مَا كُنۡتُمۡ - اور جہاں کہیں بھی تم لوگ ہو

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

فَوَلُّوْا -تو پھیرو

وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ -اپنے چہروں کو اس کی طرف

وَ اِنَّ الَّذِیْنَ - اور بیشک وہ لوگ جن کو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ - دی گئی کتاب

لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ - یقینا جانتے ہیں کہ وہ ہی حق ہے

مِنْ رَّبِّهِمْ -ان کے رب سے

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ -اور اللہ غافل نہیں ہے

عَمَّا یَعْمَلُوْنَ - اس سے جو یہ لوگ کرتے ہیں

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۖ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾

ہم دیکھتے رہے ہیں آسمان کی طرف آپ کے چہرے کے بار بار اٹھنے کو، سو ہم پھیرے
دیتے ہیں آپ کو اسی قبلے کی طرف جسے آپ پسند کرتے ہیں۔ پس پھیر دیجئے اپنا
رخ مسجد حرام کی طرف، اب جہاں کہیں بھی تم ہو تو اپنا رخ اسی کی طرف کرو جن
لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہی ان کے رب کی طرف سے حق ہے
اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔

We see the turning of thy face (for guidance to the heavens: now Shall We turn thee to a Qibla that shall please thee. Turn then Thy face in the direction of the sacred Mosque: Wherever ye are, turn your faces in that direction. The people of the Book know well that that is the truth from their Lord. Nor is Allah unmindful of what they do.

قَدۡ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجۡهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ قِبۡلَةً تَرۡضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَحَیۡثُ مَا كُنۡتُمۡ

قبلے کی تبدیلی کا اصل حکم

- یہ ہے وہ اصل حکم، جو تحویل قبلہ کے بارے میں دیا گیا تھا۔
- یہ حکم رجب یا شعبان ۲ ہجری میں نازل ہوا
- اس آیت کے الفاظ سے واضح ہوتا ہے کہ تحویل قبلہ کا حکم آنے سے پہلے نبی ﷺ اس کے منتظر تھے۔ آپ خود یہ محسوس فرمارہے تھے کہ بنی اسرائیل کی امامت کا دور ختم ہو چکا ہے اور اس کے ساتھ بیت المقدس کی مرکزیّت بھی رخصت ہوئی۔ اب اصل مرکز ابراہیمی کی طرف رخ کرنے کا وقت آگیا ہے۔
- ابن سعد کی روایت ہے کہ نبی ﷺ بِشْر بن براء بن مَعْرُور کے ہاں دعوت پر گئے ہوئے تھے۔ وہاں ظہر کا وقت آگیا اور آپ لوگوں کو نماز پڑھانے کھڑے ہوئے۔ دو رکعتیں پڑھا چکے تھے کہ تیسری رکعت میں یکایک وحی کے ذریعے سے یہ آیت نازل ہوئی اور اسی وقت آپ اور آپ کی اقتدا میں جماعت کے تمام لوگ بیت المقدس سے کعبے کے رخ پھر گئے